## توجہ دلاؤنوٹس نمبر 1285

منجانب: آسیہ صالح خٹک رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ مال کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں وہ یہ کہ گاؤں جندری کرک میں مشترکہ وقف شدہ زمین خسرہ نمبر 298 پر آبائی قبرستان 1996 سے موجود ہے جس کے ساتھ ہی منسلک زمین پر گورنمنٹ مڈل سکول بنایا گیا ہے جسے 2009-10 میں ہائی سکول کا درجہ دیا گیا تھا جس کے لیے مزید زمین درکار تھی محکمہ ریونیو اور محکمہ تعلیم نے تصدیق کیے بغیر خسرہ نمبر 298 سے زمین کا سکول کے لیے انتقال کیا اس لیے محکمہ مال اور محکمہ تعلیم سے پوچھا جائیں کہ قبرستان کی زمین بغیر Verification اور اہل علاقہ کی مرضی کے بغیر انتقال کیوں کیا گیا۔

## توجہ دلاؤنوٹس نمبر 1291

منجانب: بہادر خان رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ جنگلات کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ ضلع دیر لوئر میں عموماً اور حلقہ پی کے 16 میں خصوصاً محکمہ جنگلات نے ایک عجیب تماشہ بنایا ہوا ہے۔ جب کوئی اپنے کھیت کے درخت اپنی ضرورت کے لئے کاٹتا ہے تو محکمہ کے ڈی ایف او اور رینج آفیسر وغیرہ ان پر بے جا ایف آئی آر درج کراتے ہیں اور بے چارے لوگوں پر بھاری جرمانے لگائے جاتے ہیں اور غریب لوگوں کی زندگی اجیرن کر بنا دیا گیا ہے۔